7699 ـ نماز جمعہ ترک کرنے کا حکم

سوال

نماز جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی سزا کیا ہے؟ اور اس کے بارہ کونسی احادیث ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جن پر نماز جمعہ واجب ہے ان کے لیے نماز جمعہ ترک کرنا کبیرہ گناہ ہے اور جو شخص حقارت کے ساتھ تین نماز جمعہ ترک کر دے اس کے دل پر مہر لگ جاتی اور اسے غافلین میں سے لکھ دیا جاتا ہے.

اس کی دلیل صحیح مسلم کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم بیان کرتے ہیں کہ: ان دونوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر کی لکڑیوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا:

" لوگ نماز جمعہ ترک کرنے سے باز آجائیں، وگرنہ اللہ اللہ تعالی ان کے دلوں پر مہر ثبت کر دے گا، پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے"

اور ایک حدیث میں ہے:

" جس نے حقیر سمجھتے ہوئے تین جمعہ چھوڑ دیے اللہ تعالی اس کے دل پر مہر ثبت کر دیتا ہے "

یہ قلبی سزا ہے، جو کہ جسمانی سزا قید و بند یا کوڑے لگانے سے زیادہ سخت ہے، حکمران کو چاہیے کہ وہ بغیر کسی عذر کے نماز جمعہ سے پیچھے رہنے والوں کو سخت قسم کی سزا دے، تا کہ لوگ اس جرم کا ارتکاب نہ کریں.

اور ہر مسلمان شخص اللہ تعالی کے فرائض میں سے کوئی فریضہ ضائع کرتے ہوئے اللہ سے ڈرنا چاہیے، کہ وہ اپنے آپ کو اللہ تعالی کے عقاب اور سزا کے لیےتیار کر رہا ہے.

مسلمان کو اپنے اوپر اللہ تعالی کے واجب کردہ امور کا خیال کرتے ہوئے اسے بجا لانا چاہیے، تا کہ وہ اللہ تعالی کا اجروثواب حاصل کر سکے، اللہ تعالی جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے.

والله اعلم .